سوال

(549)بیماری کی وجہ سے احرام نہ باندھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میرے والد صاحب نے گزشتہ سال حج کیا، مگر وہ بہت زیادہ مریض تھے کہ احرام بھی نہیں باندھ سکتے تھے، تو ان پر کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

اگر کسی حاجی نے کسی اہم سبب سے اپنے عام لباس میں احرام باندھنا ہو، مثلاً سخت سردی یا کسی بیماری کی وجہ سے، تو شرعاً اسے اس کی اجازت ہے۔ اگر اس نے سلا ہوا لباس پہنا ہو تو اس کے ذمے ہے کہ تین روزے رکھے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے جو علاقے میں بالعموم استعمال ہوتا ہو، ہر مسکین کو آدھا صاع (سوا کلو، ڈیڑھ کلو) طعام ملنا چاہیے یا بکری ذبح کرے جو قربانی کے قائم مقام ہو۔ اور یہی حکم اس آدمی کا ہے جو احرام میں اپنا سر ڈھانپ لے۔ روزے تو آدمی کہیں بھی رکھ سکتا ہے، البتہ کھانا کھلانا یا بکری ذبح کرنا تو یہ حرم مکی میں ہونا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 398

محدث فتویٰ